بسم اللہ الرحمن الرحیم

روزنامہ الفضل قادیان

یوم چہار شنبہ

جلد ۳۵	۱۲ ماہ امان ۱۳۲۶ ھش	۱۷ ربیع الثانی ۱۳۶۶ھ	۱۲ مارچ ۱۹۴۷ء	نمبر ۶۰

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۱ ماہ امان۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر طرح خیریت ہے الحمد للہ

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے خیریت ہے۔

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب تا حال نقاہت کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

"احساسِ وقت"

کل جو بات ایک خیال کہی جا سکتی تھی۔ آج اسکو صرف خیال نہیں کہا جا سکتا بلکہ یہ ایک حقیقت ہے۔ وہ جماعت جو خدا کے حکم پر بنتی ہے۔ انکا "احساسِ وقت" دوسروں سے زیادہ تیز ہوتا ہے۔ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کا ایثار اور قربانی کو دیکھیں تو نظر آئے گا کہ ضرورت کے وقت کس طرح ایک اشارہ پر وہ خدا کے بندے اپنا تمام مال و متاع اپنے آقا کے قدموں میں ڈالدیتے۔ یہاں تک کہ بعض دفعہ حضور مال واپس کر دیتے۔ مگر وہ ایمان و تقوےٰ کے پیکر دیکر ہی دم لیتے۔ چوتھائی یا نصف مال دینا تو ان کے لئے کوئی بات ہی نہ تھی۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے تو کئی بار اپنا سب کچھ لاکر سامنے رکھ دیا۔

جماعت احمدیہ بھی خدا کی قائم کردہ جماعت ہے۔ اس کے افراد نے بھی ایثار و قربانی میں آج وہی اعجاز دکھایا ہے جو صحابہ کرام نے دکھایا تھا۔ اس لئے ہمیں کوئی شبہ نہیں کہ آج یا کل جب ایک بھائی "حفاظت مرکز" کے لئے آپ سے اموال طلب کرنے آئیگا۔ تو وہ مما رزقنٰھم ینفقون کا نظارہ دیکھیگا۔ کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ اس وقت "حفاظت مرکز" ہی مال جان۔ عزت اور ایمان کی حفاظت ہے۔

خلیفہ خدا بناتا ہے

(از کیپٹن ڈاکٹر حافظ بدر الدین احمد صاحب)

خلافت بظاہر انتخاب سے قائم ہوتی ہے۔ مگر درحقیقت جماعت مومنین خلیفہ کا انتخاب نہیں کرتی بلکہ خلیفہ کو شناخت کرتی ہے۔ نبی اور امام وقت کی زندگی میں شمس نبوت کی روشنی مومنین کے قلوب اور ارواح کو منور کرتی رہتی ہے۔ اور اختلاف استعداد کے باعث کوئی مومن کم نور اخذ کرتا ہے۔ اور کوئی زیادہ۔ کوئی چھوٹا ستارہ بنتا ہے اور کوئی بڑا۔ انہی معنوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا قول مبارک ہے کہ اصحابی کالنجوم۔ ان ستاروں میں سے سب سے زیادہ چمکدار ستارہ اللہ کے نزدیک نبی کا خلیفہ ہوتا ہے۔ گویا نبی سورج اور یہ صدیق انسان نبی کا چاند ہوتا ہے۔ نبی کی زندگی میں ہی ایسے انسان کو اللہ تعالےٰ نور نبوت سے منور کر کے خلیفہ بنا رہا ہوتا ہے۔ مگر شمس نبوت کی تیز روشنی کی موجودگی میں عام نظریں خلیفہ کی شناخت سے قاصر رہتی ہیں۔ (گو تیز نظر والے مومنین نبی کے زمانہ میں بھی چاند کے وجود کو بھانپ لیتے ہیں) پھر جونہی کہ نبی کا وجود اللہ کیطرف اٹھالیا جاتا ہے۔ اور گویا کہ سورج آنکھوں سے اوجھل ہو جاتا ہے فوراً ہی مومنین کی نگاہیں اس آسمانی چاند کیطرف اٹھتی اور شناخت کر لیتی ہیں کہ "وہ چاند۔ وہ چاند۔ وہ چاند" چاند بنا ہوا تو پہلے ہی ہوتا ہے۔ مگر نظر آتا ہے سورج چھپنے کے وقت والشمس و ضحٰھا والقمر اذا تلٰھا۔ والنھار اذا جلّٰھا۔ واللیل اذا یغشٰھا۔

یہی نظارہ تھا جو ۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء کے روز ہم نے دیکھا۔ مومنین کی آوازیں بے اختیارانہ انداز سے ہر طرف سے "محمود۔ محمود۔ محمود" پکار رہی تھیں۔ چاند اپنے نہایت خوبصورت انداز سے اپنے حسن آسمانی اور اپنے نور کیطرف دلوں کو بے اختیار کر کے کھینچ رہا تھا۔

زندہ رہنے والی دنیوی جماعتیں بھی موجود الوقت لیڈر کے علاوہ اسکے لائق اور قابل جانشین تیار کرنا ضروری سمجھا کرتی ہیں۔ نظام نبوت چونکہ خالص طور پر اللہ کے ہاتھ سے قائم کیا جاتا ہے۔ اس لئے اس نظام کو جاری رکھنے اور وسیع کرنے کے لئے بھی اسی کا مخفی ہاتھ نبی کے جانشین اور خلیفہ کو قائم کرتا ہے۔ اور ایمان اور عمل صالح والی جماعت سے وعدہ فرما کر خود اس بات کا ذمہ لے لیتا ہے کہ لیستخلفنّھم فی الارض۔ یعنے یہ کہ وہ خود ہی نبی کے متبعین میں سے ایسے وجود پیدا کرتا رہے گا۔ جو اپنی ارواح کی پاکیزگی اور قلوب کی صفائی کی وجہ سے نور نبوت سے منور ہو کر اس شمس نبوت کی روشنی کو جاری رکھنے کے لئے اسکے چاند اور خلیفہ بن سکیں نور نبوت کا خالق ۴م

۴م ہمیں خود اللہ ہے۔ اور خلافت کے چاند میں اس نور کو منعکس اور منتقل کر کے اس نور کو جاری بھی وہی کرتا ہے وہی سورج کا خالق ہے اور وہی چاند کا وہی نبی بناتا ہے۔ اور وہی خلیفہ بناتا ہے۔

فرق صرف اس قدر ہے کہ ظہور نبوۃ کے وقت میں اکثریت روحانی نابیناؤں کی ہوتی ہے۔ اور بڑا ایک نہایت قلیل تعداد اسے شناخت کرتی ہے۔ مگر ظہور خلافت کے وقت ایک جماعت قائم ہو چکی ہوتی ہے۔ جنمیں اکثریت روحانی بصیرۃ والوں کی ہوتی ہے۔ لہذا جہاں نبی کے وقت میں نبی کے ذریعے نبوۃ کا اعلان کروایا جاتا ہے۔ وہاں خلیفہ کے وقت میں یہ اعلان روحانی بصیرت رکھنے والی جماعت کی زبان سے کروایا جاتا ہے۔ اور اس طرح خلعت خلافت کو انفرادی ہی نہیں بلکہ جماعتی انعام بنا دیا جاتا ہے۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ خلافت کی برکات دائمی طور پر ہم میں جاری رہیں وصلے اللہ علی النبی و آلہ

ضروری خبریں

کانگرس کی قرارداد پر رائے زنی

لاہور ۱۱ مارچ:۔ پنجاب کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کے متعلق کانگرس ورکنگ کمیٹی نے حال ہی میں جو قرارداد منظور کی ہے۔ اس پر رائے زنی کرتے ہوئے سکھ لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے کہا۔ کانگرس نے اس امر کی وضاحت نہیں کی۔ کہ وہ کس صورت میں پنجاب کو تقسیم کرنا چاہتی ہے۔ آپ نے کہا سکھ چاہتے ہیں کہ تقسیم کے وقت مسلم اکثریت کے علاقہ میں ہندوؤں اور سکھوں کی جو زمینیں ہیں۔ ان کے عوض انہیں غیر مسلم اکثریت والے علاقہ میں زمینیں دیدی جائیں۔ پنتھک پارٹی کے سابق صدر سردار ارجن سنگھ گل نے کہا۔ پنجاب کے مسئلہ کو سلجھانے کا یہی بہتر طریق ہے۔ کہ پنجاب کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ مسلم لیگ کو اس تجویز کو منظور کر لینا چاہیئے۔

مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کے ایک رکن قاضی محمد عیسیٰ نے اس قرارداد پر رائے زنی کرتے ہوئے کہا۔ پنجاب کی تقسیم کے سوال پر علیحدہ طور پر غور کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ اس سلسلے میں ہندوستان بھر کے صوبوں کی نئی حد بندی پر اجتماعی طور پر غور کرنا پڑے گا۔ آپ نے کہا۔ کانگرس کو پہلے موجودہ چھ صوبوں کے متعلق مسلم لیگ کا مطالبہ منظور کر لینا چاہیئے۔ اس کے بعد نئی حدود بندی کے متعلق آزادانہ طور پر لیگ سے گفت و شنید کی جا سکتی ہے

پنجاب میں فرقہ وارانہ فسادات

لاہور میں اب امن ہے آج دوپہر تک کوئی واردات نہیں ہوئی۔ اور بہت سی دکانیں کھل گئی ہیں۔ آج سرکاری دفاتر نے بھی کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ گو ملازمین ابھی کم آتے ہیں۔ ڈاکخانوں میں بھی اب کام شروع ہو گیا ہے۔ امرتسر میں بھی امن ہے۔ باوجودیکہ کل چار گھنٹے کے لئے کرفیو ہٹا لیا گیا تھا۔ لیکن کوئی واردات نہیں ہوئی البتہ کیمل پور میں فساد شروع ہو گیا ہے۔ راولپنڈی میں ابھی حالت درست نہیں ہوئی۔ بعض علاقوں میں آگ لگانے اور لوٹ مار کرنے کی کوشش کی گئی۔ لیکن فوج نے موقعہ پر پہنچ کر قابو پا لیا گیا۔ اور متعدد اشخاص کو گرفتار کر لیا۔ کل سے شہر میں کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے۔ راولپنڈی کے نواح میں چھ گاؤں جلا دیئے گئے ہیں۔ ملتان میں بھی حالت ابھی خطرے سے باہر نہیں ہوئی۔ گورنر پنجاب نے بذریعہ طیارہ ملتان کا معائنہ کیا۔ کل پنجاب مسلم لیگ کے مقتدر لیڈر خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ۔ مسٹر ممتاز دولتانہ اور ملک فیروز خان نون نے گورنر سے ملاقات کی۔ اور انہیں یقین دلایا کہ مسلمان ہمیشہ قیام امن کے خواہاں رہے ہیں۔ اور ہندوؤں اور سکھوں کے ساتھ باعزت سمجھوتہ کرنے کے خواہشمند رہے ہیں۔ ملاقات کے بعد ملک فیروز خان نون نے اخباری نمائندوں کو بتایا۔ کہ میرے نزدیک اب وقت آ گیا ہے۔ کہ ہندو۔ سکھ اور مسلمان راہنما اکٹھے بیٹھ کر دوستانہ فضا میں سب سمجھوتہ کرنے کی کوشش کریں۔ آپ نے صوبہ کے عوام کو پر امن رہنے کی تلقین کی۔ اور یقین دلایا۔ کہ مسلم لیگ کسی اقلیت کے حقوق کو غصب کرنا نہیں چاہتی

لنڈن ۱۱ مارچ۔ دارالعوام میں دریافت کیا گیا۔ کہ جون ۴۸ء میں ہندوستان خالی کر دینے کے وقت انڈین اور ڈنکو بار کے جزائر کس کے پاس رہیں گے؟ مسٹر آرتھر ہینڈرسن نائب وزیر ہند نے کہا۔ سردست میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ لیکن اس سلسلے میں آخری فیصلہ ہندوستان اور برطانیہ کے باہمی سمجھوتہ سے اور پارلیمنٹ کی منظوری سے ہی ہو سکتا ہے۔

پٹنہ ۱۱ فروری:۔ آج گاندھی جی نے خان عبدالغفار خان سے ملاقات کی اُمید ہے۔ کہ آپ خان عبدالغفار خان کی معیت میں ایک دو دنوں تک دیہات کا دورہ شروع کر دیں گے۔ آپ نے ایک بیان میں کہا۔ میرے ایک دوست نے مجھے ایک مشورہ دیا ہے کہ ہندو مسلم اتحاد کے متعلق میری کوششیں کامیاب نہ ہو سکیں گی۔ کیونکہ اصل اختلاف سیاسی ہے نہ کہ مذہبی۔ آپ نے کہا سیاسی اختلاف میں بھی میرے نزدیک اخلاق اور شرافت ضروری چیز ہے۔

مدراس ۱۱ مارچ: مسٹر جے۔ بی کرپلانی صدر کانگرس نے مدراس کی وزارتی الجھن کے متعلق ایک بیان میں کہا۔ اس سلسلے میں صوبہ کے نمائندوں کو اپنے اختلافات ختم کرنے کے لئے خود پہل کرنی چاہیئے ہیں اس بارے میں ان کی مدد تو کر سکتا ہوں۔ لیکن دباؤ سے زبردستی اتحاد نہیں کرا سکتا۔

۱۳ مارچ (جمعرات) کو روزہ رکھا جائے اور دعائیں کی جائیں

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ملک کے خطرناک اندرونی اختلافات اور فتنۂ فساد کو دور کرنے کے لئے خدا تعالےٰ سے دعائیں کرنے کی غرض سے سات روزے رکھنے کی تحریک فرمائی ہے۔ اور فرمایا ہے۔ کہ پہلا روزہ ۱۳ مارچ جمعرات کو رکھا جائے۔ اور اس کے بعد ہر جمعرات کو روزہ رکھ کر سات روزے پورے کئے جائیں۔

تمام احمدی احباب ۱۳ مارچ کو روزہ رکھیں۔ اور موجودہ حالات کے متعلق درد دل سے دعا فرمائیں۔ فسادزدہ علاقوں کے احمدی احباب کی خیر و عافیت کے لئے خاص طور پر دعائیں کی جائیں۔

کراچی ۱۱ مارچ:۔ مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ وزیر اعظم سندھ نے ایک میری حکومت صوبہ میں امن اور انتظام قائم رکھنے کی پوری کوشش کرے گی صوبہ کے پریس سے اپیل کی۔ کہ اس بارے میں ان کی مدد کی جائے۔

ماسکو ۱۱ مارچ۔ چار بڑی طاقتوں کے وزرائے خارجہ کی ایک میٹنگ اس میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ جرمنی کے متعلق اتحادی کنٹرول کمیشن کی رپورٹ پر غور

زمانہ کی دستک

یا اولی الابصار! زمانہ ہر دروازہ پر دستک دے رہا ہے۔

"مباش ایمن از بازیٔ روزگار"

دیکھو ہمارا آسمانی راہنما جو دن رات ہماری بہتری اور بہبودی کے خیال میں جو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان ہے۔ اور فتح اور ظفر کی کلید ہے ان ہولناک ایام کے تصور سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں مومن اپنے کانوں میں نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ جماعت نے اس ضمن میں ایمان کا مظاہرہ نہیں کیا"

برادران! اللہ تعالیٰ کا موعود خلیفہ اور ہمارا آقا بمطابق حفاظت مرکز اور امداد مظلومین سلسلے آپ سے مال کی ایک ادنیٰ قربانی چاہتا ہے۔ دینی ذمہ داریوں کو سمجھو آگے بڑھو اور صحابہ کرام کے نقش قدم

ناظر بیت المال